عزرا

خورس قیدیوں کی واپسی میں مدد کرتا ہے

۱ فارس کا بادشاہ خورس کی سلطنت کے پہلے سال میں، خداوندنے
جو یرمیاہ کےذریعہ کہا تھا، اسے پورا کرنے کے لئے خداوند نے بادشاہ
خورس کوایک اعلان کرنے کےلئےُ ابھارا۔ بادشاہ خورس نےاس اعلان
کولکھوایااوراسےاپنی ساری سلطنت میں پڑھوایا۔اعلان یہ تھا:

۲ فارس کے بادشاہ خورس یہ فرماتا ہے:

"خُداوندآسمان کے خُدا نے زمین کی ساری سلطنتیں مُجھکو
دیں اور خُدا نے یہوداہ کی سرزمین پر یروشلم میں اپنے لئے ہیکل
بنانے کے لئے مجھےمقرّر کیا۔ ۳ خُداوند اسرائیل کا خُدا ہے۔
خُدا جو یروشلم میں ہے۔ تمہارے درمیان جو کوئی اس کی قوم میں
سے ہو اس کا خدا اس کے ساتھ تھے۔ تُم اُسے سرزمین یہوداہ
تک یروشلم میں جانے دواوراُن کو خداوند اسرائیل کا خدا جس
میں رہتا ہے کی ہیکل کو دوبارہ بنانے دو۔ ۴ اسلئے باقی ماندہ
اسرائیل کے لوگ جہاں کہیں بھی اس نے قیام کیا تو ساری جگہ
کےلوگ ان کی مدد کریں اور انہیں چاندی، سونے، سازوسامان اور
مویشی دیں، اور اس کے علاوہ وہ خدا کے گھر کے لئے جو یروشلم
میں ہے کے لئے رضاء کا نذرانہ دیں۔

۵ یہوداہ اور بنیمین کےخاندانی گروہ کے قائدین اور کاہنوں اور
لاویوں اوروہ سب جن کے دل کو خدانے ابھارا تھا یروشلم جا کر خدا کی ہیکل
کوپھر سے بنانے کے لئے تیّار ہوئے۔" ۶ اُنکے تمام پڑوسیوں نےاُنہیں
بہت سے نذرانے دیئے۔اُنہوں نے اُنہیں چاندی، سوناکے برتن، جانور
اور دُوسری قیمتی چیزیں دیں۔اسکلے علاوہ رضاءکے نذرانہ کے لئے تحفہ
دیئے۔ ۷ بادشاہ خورس بھی اُن چیزوں کو لایا جو خُداوند کی ہیکل کی تھیں
نبوکدنضر اُن چیزوں کو یروشلم سے لُوٹ کر لایا تھا۔ نبوکدنضر نے اُن
چیزوں کو اپنے اُس ہیکل میں رکھا جہاں وہ اپنے جھوٹے دیوتاؤں کو رکھتا
تھا۔ ۸ فارس کے بادشاہ خورس نے خزانچی کواُن چیزوں کو باہر لانے
کے لئے کہا۔ اُس آدمی کا نام متردات تھا۔ پھر متردات نےاُن چیزوں کی
فہرست یہوداہ کے قائد شیس بضر کو دیا۔

۹ جن چیزوں کو متردات خُداوند کی ہیکل سے لایا تھاوہ یہ تھے:

	سونے کے قاب	۳۰
	چاندی کے قاب	۱۰۰۰
	چاقو	۲۹
۱۰	سونے کے کٹورے	۳۰
	مزید چاندی کے کٹورے	۴۱۰
	دُوسری قاب	۱۰۰۰

۱۱ سونے اور چاندی کے کل برتن پانچ ہزار چار سو تھے۔ شیس
بضر * اپنے ساتھ اُن چیزوں کو اُس وقت لایا جب جلاوطنوں نے بابل کو
چھوڑا اور یروشلم کو واپس ہوئے۔

واپس ہونے والے قیدیوں کی فہرست

۲ یہ مملکت کے وہ آدمی ہیں جو جلاوطن سے واپس آئے ماضی میں بابل
کا بادشاہ نبوکدنضر نے اُن لوگوں کو جلاوطنوں کی طرح بابل لایا
تھا۔ یہ لوگ یروشلم اور یہوداہ کو واپس آئے۔ ہر ایک آدمی اپنے شہر کو
واپس ہوا (جہاں بابل کے لوگوں نے اس کے گھر والوں کو قید کیا تھا۔)
۲ یہ وہ لوگ ہیں جو زرّ بابل کے ساتھ واپس آئے۔ یشوع، نحمیاہ، سِرایا،
رعلایاہ، مردکی، بلشان، مسفار، بگوی رحُوم اور بعنہ۔ یہ اسرائیل کے لوگوں
کے نام اور تعداد ہیں جو جلاوطنی سے واپس آئے:

۳	پرعوس کی نسل	۲۱۷۲
۴	سفطیاہ کی نسل	۳۷۲
۵	ارخ کی نسل	۷۷۵
۶	پخت موآب کی نسل جو یشوع اور یوآب کے خاندان سے تھے۔	۲۸۱۲

شیش بضر شاید یہ آدمی زرّبابل جسکے نام کے معنی بابل کا طاقتور یا وہ بابل کو چھوڑدیا ہو۔ شیش بضر شاید اُسکا ارامی نام ہو۔

۷ عیلام کی نسل ۱۲۵۴
۸ زتّو کی نسل ۹۴۵
۹ زکّی کی نسل ۷۶۰
۱۰ بانی کی نسل ۶۴۲
۱۱ ببائی کی نسل ۶۲۳
۱۲ عزجاد کی نسل ۱۲۲۲
۱۳ ادونقام کی نسل ۶۶۶
۱۴ بگوی کی نسل ۲۰۵۶
۱۵ عدین کی نسل ۴۵۴
۱۶ حزقیاہ کے خاندان
کے اطیر کی نسل ۹۸
۱۷ بضی کی نسل ۳۲۳
۱۸ یورہ کی نسل ۱۱۲
۱۹ حاشوم کی نسل ۲۲۳
۲۰ جبّار کی نسل ۹۵
۲۱ بیت اللحم کے شہر سے ۱۲۳
۲۲ نطوفہ کے شہر سے ۵۶
۲۳ عنتوت کے شہر سے ۱۲۸
۲۴ عزماوت کے شہر سے ۴۲
۲۵ قریت عریم، کفرہ اور
بیروت کے شہروں سے ۷۴۳
۲۶ رامہ اور جبع کے شہروں سے ۶۲۱
۲۷ مِکماس کے شہر سے ۱۲۲
۲۸ بیت ایل اور عی کے شہروں سے ۲۲۳
۲۹ نبُو کے شہر سے ۵۶
۳۰ مجبیس کے شہر سے ۱۵۶
۳۱ دُوسرے شہر عیلام سے ۱۲۵۴
۳۲ حارم کے شہر سے ۳۲۰
۳۳ لود، حادید اور اونو کے شہروں سے ۷۲۵
۳۴ یریحو کے شہر سے ۳۴۵
۳۵ سناآہ کے شہر سے ۳۶۳۰

۳۶ یہ کاہن: ہیں جو یدعیاہ کی نسل:
یشوع کے خاندان سے ۹۷۳
۳۷ اِمّیر کی نسل سے ۱۰۵۲
۳۸ فشحور کی نسل سے ۱۲۴۷
۳۹ حارم کی نسل سے ۱۰۱۷

۴۰ یہ لوگ لاوی کے خاندانی گروہ سے ہیں: یشوع کی نسل اور قدمی ایل کی نسلیں
ہوداویاہ کے خاندان سے ۷۴

۴۱ یہ گلوکار ہیں:
آسف کی نسل سے ۱۲۸

۴۲ یہ ہیکل کے دربانوں کی نسل ہیں: سلوم،
اطیر، طلمون، عقوب،
خطیطا اور سوبی کی نسل سے ۱۳۹

۴۳ یہ ہیکل کے خاص خادم تھے: صیحا، حسوفا اور طبعوت کی نسل۔
۴۴ قرّوس، سیعہا، فدون کی نسل۔
۴۵ لبانہ، حجابہ، عقوب کی نسل۔
۴۶ حجاب، شملئی، حنان کی نسل۔
۴۷ جدّیل، حجر، رآیاہ کی نسل۔
۴۸ رصین، نقودا، حزّام کی نسل۔
۴۹ عزّا، فاسیخ، بسّی کی نسل۔
۵۰ اسناہ، معونیم، نفی سیم کی نسل۔
۵۱ بقبوق، حقّوفا، حرحُور کی نسل۔
۵۲ بضلوت، محیدا، حرشا کی نسل۔
۵۳ برقوس، سیسرا، تامح کی نسل۔
۵۴ نضیاح، خطیفا کی نسل۔

۵۵ یہ سب سُلیمان کے خادموں کی نسل تھے: سوطی، حسوفرت، فرودا کی نسل۔

۵۶ یعلہ، درقون، جدّیل کی نسل۔
۵۷ سفطیاہ، خطّیل، فوکرت ضبائیم
اور امی کی نسل۔
۵۸ ہیکل کے خادم اور سُلیمان
کے خادموں کی نسل ۳۹۲

۵۹ کُچھ لوگ تل ملح، تل حرسا، کرُوب، ادّان اور امّیر کے شہروں سے
یروشلم آئے۔ لیکن یہ لوگ یہ ثابت نہ کرسکے کہ اُن کا خاندان اِسرائیل کے
خاندان سے ہے:
۶۰ دِلایاہ،طوبیاہ نقودا کی نسل ۶۵۲

۶۱ کاہنوں کے خاندان سے یہ نسلیں تھیں:

حبایاہ، ہقوص، اور برزلّی کی نسل (اگر کوئی آدمی جلعاد برزلّی کی بیٹی
سے شادی کرتا ہے اُسکا شمار برزلّی کی نسل میں ہوتا تھا۔)

۶۲ اُن لوگوں نے اُن کے خاندانی تاریخ کی کھوج کی لیکن وہ
انکوپا نہیں سکے۔ اسلئے انہیں کاہنوں کے طور پر خدمت کرنے کی اجازت
نہیں دی گئی۔ ۶۳ گورنر نے اُن لوگوں کو حکم دیا کہ وہ کوئی بھی نہایت
مُقدّس غذا نہ کھائیں۔ وہ اُس وقت تک اُس مُقدّس غذا کو نہ کھائیں جب
تک کاہن اُوریم اور تمّیم کو استعمال کرکے خُدا سے نہ پوچھیں کہ کیا کریں۔
۶۴ - ۶۵ سب مِلاکر جو لوگ واپس آئے وہ ۴۲،۳۶۰ تھے اُس
میں اُن کے مرد اور عورت خادموں کی گِنتی شامل نہیں ہے جو ۷۳۳۷ کی
تعداد میں تھے۔ اور اُنکے ساتھ ۲۰۰ گلوکار اور گلوکارائیں بھی تھیں۔
۶۶ - ۶۷ اُن کے پاس ۷۳۶ گھوڑے ۲۴۵ خچّر ۴۳۵ اونٹ اور
۶۷۲۰ گدھے تھے۔
۶۸ وہ گروہ یروشلم کے خُدا کی ہیکل میں پہنچے تب خاندانی قائدین
نے نذرانہ پیش کئے تاکہ جو ہیکل تباہ ہو گئی تھی اسے اس جگہ پر نئے
سرے سے بنایا جائے۔ ۶۹ اُن لوگوں نے اتنا دیا جتنا وہ دے سکتے تھے
یہ وہ چیزیں ہیں جسکو اُنہوں نے ہیکل بنانے کے لئے دیا۔ تقریباً
۱۱۰۰ پاؤنڈ سونا ۳ ٹن چاندی اور ۱۰۰ لبادے جو کاہن پہنتے تھے۔
۷۰ اِس لئے کاہن، لاوی اور دُوسرے کُچھ لوگ یروشلم اور اُسکے
اطراف کے علاقوں میں چلے گئے۔ اُس گروہ میں ہیکل کے گلوکار، دربان اور
ہیکل کے خادم شامل تھے۔ دُوسرے اِسرائیل کے لوگ اُن کے
اپنے قصبوں میں رہنے لگے۔

قربان گاہ کا دوبارہ بنانا

۳ جب ساتواں مہینہ آیا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے قصبوں میں بس
گئے تو لوگ ایک ساتھ ایک تن ہو کر یروشلم میں اکٹھے ہوئے۔
۲ تب یُوصدق کے بیٹے یشوع اور اُسکے ساتھی کاہن سالتی ایل کے زرّبابل
کے ساتھ اور لوگ بھی جو ساتھ تھے انہوں نے اِسرائیل کے خُدا کی قربان گاہ
بنائے۔ اُنہوں نے اسرائیل کے خُدا کی قربان گاہ بنایا تاکہ وہ قربانی پیش
کرسکیں۔ اُنہوں نے بالکل موسیٰ کے اُصولوں کے مطابق ہی بنایا۔ موسیٰ
خُدا کا خاص خادم تھا۔
۳ وہ لوگ اُن کے قریب کے رہنے والے لوگوں سے خوفزدہ رہنے کے
باوجود، انہوں نے قربان گاہ کی پُرانی بُنیاد پر نئی قربان گاہ بنائی۔ اور اُس
پر خُداوند کو جلانے کی قربانی بھی پیش کی۔ اُنہوں نے صبح و شام وہ
قربانیاں دیں۔ ۴ تب اُنہوں نے خیموں کی تقریب کو موسیٰ کے قانون
کے مطابق منایا اُنہوں نے تقریب کے دوران ہر روز دستور کے موافق
جلانے کی قربانیاں دی۔ ۵ اسکے بعد انہوں نے ہر روز کی جلانے کا نذرانہ
اور نئے چاند کا نذرانہ اور خداوند کے مقدّس تقریب کا نذرانہ اور مزید رضاء کا
نذرانہ جو کوئی بھی شخص خداوند کو دینے کی خواہش کئے دینا شروع کیا۔
۶ اسطرح ساتویں مہینے کے پہلے دن اُن اِسرائیل کے لوگوں نے دوبارہ
خُداوند کو قربانیاں پیش کرنا شروع کیا۔ وہ انلوگوں کے ذریعہ خداوند کی
ہیکل کی بنیاد جہاں رکھی گئی تھی اس کے سامنے کیا گیا تھا۔

ہیکل کی دوبارہ تعمیر

۷ تب وہ لوگ جو قید سے واپس آئے تھے اُنہوں نے سنگتراشوں اور
بڑھیوں کو رقم دی۔ اور اُن لوگوں نے صور اور صیدا کے لوگوں کو غذا،
مئے اور تیل تنخواہ کی شکل میں دیا تاکہ دیودار کی لکڑی لبنان سے جوفا کو پہلی
ہیکل بنانے کے لئے لائیں (جیسا کہ سلیمان نے پہلے کیا تھا)۔ فارس کے
بادشاہ خورس نے ان چیزوں کے کرنے کے لئے اجازت دی تھی۔
۸ یروشلم میں خدا کی ہیکل میں اُنکے پہنچنے کے دُوسرے سال کے
دُوسرے مہینے میں سالتی ایل کے بیٹے زرّبابل اور یوصدق کے بیٹے یشوع
نے کام کرنا شروع کیا۔ اُنکے بھائیوں، لاویوں، کاہنوں اور ہر وہ آدمی جو
جلاوطنی سے یروشلم کو واپس آیا تھا اُنکے ساتھ کام کرنا شروع کیا۔ اُنہوں
نے خُداوند کی ہیکل کو بنانے کی نگرانی کے لئے ان لاویوں کو مقرّر کیا جن
کی عمر بیس سال اور اس سے زیادہ تھی۔ ۹ یہ وہ آدمی تھے جو خداوند کی ہیکل
کو بنانے کی نگرانی کررہے تھے۔وہ لوگ تھے: یشوع اور اسکے بیٹے، قدی ایل
اور اُسکے بیٹے (یہوداہ کی نسل تھے۔) حنداد کے بیٹے اور اسکے بھائی، اور
انلوگوں کے بھائی اور بیٹے جو لاوی تھے۔ ۱۰ معماروں نے خُداوند کی ہیکل
کی بُنیاد کا کام پُورا کردیا جب بُنیاد پڑ گئی تب کاہنوں نے اپنے خاص لباس
کو پہنا پھر اُنہوں نے اپنے بگل لئے اور وہ لاوی جو آسف کے بیٹے تھے اپنے
مجیروں کو لئے اور خداوند کے حمد کے لئے ترانے گائے۔ یہ اسی طرح کیا گیا
جیسا کہ ماضی میں اِسرائیل کے بادشاہ داؤد نے حکم دیا تھا۔ ۱۱ اُنہوں
نے (گا کر) تعریف میں جواب دیا، ”خداوند کا شکریہ ادا کرو وہ بھلا ہے کیونکہ

اس کی محبّت ہمیشہ قائم رہے گی۔" پھر سب لوگ خوشی سے جھُوم اُٹھے
اُنہوں نے زور کی آواز سے خُداوند کی تعریف کی۔ اُنہوں نے ایسا اس لئے
کیا کیونکہ خُداوند کی ہیکل کی بُنیاد ڈالی جا چکی تھی۔
۱۲ لیکن کئی بوڑھے کاہنوں، لاویوں اور خاندانی قائدین جنہوں
نے پُرانی ہیکل کو دیکھا تھا، زور سے رو پڑے جب انہوں نے دیکھا کہ ہیکل
کی بنیاد ڈالی جا چکی ہے۔ جب کہ وہیں پر کئی دُوسرے لوگ خُوش تھے
اور خوشی سے چِلّا رہے تھے۔ ۱۳ اُن کا شور دور تک سُنا جاسکتا تھا۔ اُن
تمام لوگوں نے اِتنا شور مچایا کہ کوئی بھی اُن کے رونے کی آواز اور شور میں
تمیز نہیں کرسکتا تھا۔

ہیکل کو دوبارہ بنانے میں دُشمنوں کی مخالفت

۴ ۱-۲ اس علاقہ میں رہنے والے کئی لوگ یہوداہ اور بنیمین کے
لوگوں کے خلاف تھے۔ اُن دُشمنوں نے جب سُنا کہ وہ لوگ
جلاوطنی سے آئے ہیں کہ وہ اِسرائیل کے خُداوند خُدا کے لئے ایک ہیکل
بنارہے ہیں اِس لئے وہ دشمن زرّبابل اور خاندانی قائدین کے پاس آئے اور
اُنہوں نے کہا، "ہیکل بنانے میں ہم کو تُمہاری مدد کرنے دو کیونکہ ہم لوگ
بھی اپنے خدا کی ویسی ہی عبادت کرتے ہیں جیسے کہ تم کرتے ہو۔ ہم لوگوں
نے تُمہارے خُدا کو اُس وقت قربانی پیش کی ہے جب سے اسُور کا بادشاہ
اسرحدّون ہمیں یہاں لایا۔"
۳ لیکن زرّبابل یشوع اور دُوسرے اسرائیلی خاندان کے قائدین نے
جواب دیا، "نہیں! تُم لوگ خُداوند کی ہیکل بنانے میں ہماری مدد نہیں
کرسکتے۔ صرف ہم ہی خُداوند کی ہیکل بناسکتے ہیں وہ اسرائیل کا خُدا ہے۔
جیسا کہ فارس کا بادشاہ خورس نے ہمیں کرنے کے لئے حکم دیا ہے۔"
۴ اس سے وہ لوگ غصّہ میں آئے۔ اس لئے ان لوگوں نے یہوداہ کے
لوگوں کو پست ہمت کرنا شروع کیا اور ہیکل بنانے سے انہیں خوفزدہ
کیا۔ ۵ ان دشمنوں نے سرکاری عہدیداروں کو یہوداہ کے لوگوں کے
خلاف کام کرنے کے لئے رشوت دیا۔ اُن عہدیداروں نے ہیکل بنانے
کے منصوبوں کو مسلسل روکنا شروع کیا۔ یہ کام اُس وقت تک ہوتا رہا
جب تک خورس فارس کا بادشاہ رہا اور اسکے بعد جب تک دارا فارس کا
بادشاہ نہ ہوا۔
۶ جب اخسویرس فارس کا بادشاہ ہوا تو ان دشمنوں نے یہوداہ اور
یروشلم کے لوگوں کے خلاف الزام سے بھرا ایک خط لکھا۔

یروشلم کو دوبارہ بنانے میں دُشمنوں کی مخالفت

۷ اور بعد میں جب ارتخششتا فارس کا نیا بادشاہ ہوا اُن لوگوں میں سے
کُچھ نے یہودیوں کی شکایت کرتے ہوئے دُوسرا خط لکھا۔ جن آدمیوں نے
خط لکھے وہ یہ ہیں: بشلام، متردات، طابئیل اور اُن کے گروہ کے دُوسرے
لوگ۔ اُنہوں نے ارتخششتا کو ارامی زبان میں لکھا اور اسکا بادشاہ کے لئے ترجمہ
کیا گیا۔
۸ *اب فوجی کمانڈنگ افسر رحوم اور معتمد شمسی نے یروشلم کے
لوگوں کے خلاف خط لکھے اُنہوں نے ارتخششتا کو خط لکھا اُنہوں نے لکھا وہ یہ
ہے:

۹ کمانڈنگ افسر رحوم اور معتمد شمسی اور منصفوں اور
اہلکاروں، فارس، ارک اور بابل کے لوگوں اور سوسن کے عیلامی
لوگوں کی طرف سے، ۱۰ اور باقی ان لوگوں کی طرف سے جنکو
عظیم اور شریف اسنفّر نے انکی زمین چھوڑنے پر مجبور کیا اور
سامریہ اور دریائے فرات کے دوسرے مغربی صوبوں میں بسایا۔
۱۱ یہ خط کی نقل ہے جو بادشاہ ارتخششتا کو بھیجا گیا:

بادشاہ ارتخششتا کو: تمہارے خادموں، دریا پار کی زمین کے
لوگوں کی طرف سے، اور اب

۱۲ "بادشاہ ارتخششتا! ہم آپ کو اطلاع دینا چاہتے ہیں کہ
جن یہودیوں کو آپ نے اپنے پاس سے بھیجا ہے وہ یہاں آگئے
ہیں۔ وہ یہودی اُس شہر کو دوبارہ بنانا چاہتے ہیں۔ یروشلم ایک
بُرا اور باغی شہر ہے۔ اُس شہر کے لوگوں نے ہمیشہ دُوسرے
بادشاہوں سے مخالفت کی ہے اب وہ یہودی بُنیاد کی مرمت
کررہے ہیں اور دیوار بنا رہے ہیں۔
۱۳ بادشاہ ارتخششتا آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ اگر
یروشلم اور اُسکی دیواروں کو دوبارہ بنایا گیا تو یروشلم کے لوگ
محصول دینا روک دیں گے۔ وہ آپکی تعظیم کے لئے رقم بھیجنا بھی
روک دیں گے اور خدمت کرنا بھی بند کردیں گے اور محصول دینا
بھی بند کردیں گے اور بادشاہ کو تمام رقم سے ہاتھ دھونا پڑے
گا۔
۱۴ چونکہ ہم نے بادشاہ کے ساتھ وفادار رہنے کا وعدہ کیا
ہے، اسلئے ہم پر ذمہ داری ہے کہ ایسی چیزیں نہ ہوں، اس لئے
ہم نے لکھ کر بادشاہ کو اطلاع دی ہے۔

آیت ۸ یہاں اصل زبان عبرانی سے ارامی میں بدلتی ہے۔

۱۵ بادشاہ ارتخششتا ہم آپ کو مشورہ دے رہے ہیں کہ آپ
دستاویزات کی تفتیش کریں۔ آپ ان میں پائینگے کہ یروشلم نے
ہمیشہ دُوسرے بادشاہوں اور انکی حکومت کے لئے بغاوت کی
تھی۔ قدیم زمانے سے اُس شہر میں کئی باغی پیدا ہوئے ہیں اِسی
لئے یروشلم تباہ ہوا۔
۱۶ "بادشاہ ارتخششتا نے! ہم آپ کو اطلاع دینا چاہتے ہیں
کہ اگر یہ شہر اور اُسکی دیواریں دوبارہ بنیں گی تو دریائے فرات کا
مغربی علاقہ آپ کے ہاتھ سے نکل جائے گا۔

۱۷ تب بادشاہ ارتخششتا نے یہ جواب روانہ کیا:
رحوم کمانڈنگ افسر اور معتمد شمسی او رُانکے ساتھ کے
لوگوں کے نام جو سامریہ میں رہتے ہوں اور دریائے فرات کے
مغربی علاقہ کے لوگوں کے نام نیک خواہشات:
۱۸ تُمہارے روانہ کردہ خط کا ترجمہ مجھے پڑھ کر سُنایا گیا۔
۱۹ میں نے حکم دیا ہے کہ مُجھ سے پہلے کے بادشاہوں کی
دستاویزات کو تلاش کریں اور میرے سامنے پڑھیں۔ ہمیں اس
سے معلوم ہوا کہ یروشلم کے لوگوں کی پہلے کے بادشاہوں
کے خلاف بغاوت کا ایک طویل تاریخی سلسلہ ہے۔ یروشلم ایسا
مقام رہا ہے جہاں پر بغاوت اور انقلاب اکثر ہوتے رہے ہیں۔
۲۰ یروشلم اور دریائے فرات کے سارے مغربی علاقہ پر طاقتور
بادشاہ حکومت کرتے رہے ہیں محصول اور جنگی محصول جرمانہ اُن
بادشاہوں کو ادا کیا جاتا رہا ہے۔
۲۱ اب تُمہیں اُن آدمیوں کو یہ حکم دینا چاہئے کہ کام روک
دیں یہ حکم یروشلم کے کام کو اُس وقت تک روکنے کے لئے ہے
جب تک میں ایسا کرنے کی اجازت نہ دوں۔ ۲۲ خبردار کہ
اُس ہدایت کی خلاف ورزی نہ ہو ہمیں یروشلم کو نہیں بنانے دینا
چاہئے اگر یہ کام جاری رہا تو میں یروشلم سے رقم حاصل نہ کرسکوں
گا۔
۲۳ اسلئے بادشاہ ارتخششتا نے جو خط بھیجا اُس کی نقل کو رحوم کو
شمسی اور اُن کے ساتھ کے لوگوں کو پڑھ کر بتایا گیا۔ وہ جلدی سے یروشلم
کے یہودیوں کے پاس گئے اور اُنہیں کام نہ کرنے پر مجبور کیا۔

ہیکل کے کام کا روکنا

۲۴ اس لئے یروشلم میں خُدا کی ہیکل کا کام رُک گیا اور دارا کی
بادشاہت کے دُوسرے سال تک یہ کام رُکا رہا۔

۵ اس وقت حجّی نبی اور عدّو کا بیٹا زکریاہ نے اسرائیل کے خُدا کے
نام پر یہوداہ اور یروشلم میں یہودیوں سے نبوّت کرنا شروع کیا۔
اور وہ لوگ انلوگوں کی حوصلہ افزائی کی۔ ۲ سالتی ایل کے بیٹے زربّابل
اور یشوع کے بیٹے یوصدق نے یروشلم میں ہیکل کا کام شروع کیا۔ تمام خُدا
کے نبی اُن کے ساتھ تھے اور کام میں مدد کر رہے تھے۔ ۳ اُس وقت
دریائے فرات کے مغربی علاقہ کا گورنر تتّنی تھا۔ تتّنی، شتر بوزنی اور
اُنکے ساتھ کے آدمی زربّابل، یشوع اور دُوسروں کے پاس گئے جو ہیکل
بنا رہے تھے۔ تتّنی اور اُسکے ساتھ کے لوگوں نے زرّبابل اور اُسکے ساتھ کے
لوگوں سے پوچھا، "تُمہیں ہیکل دوبارہ بنانےاوراس ڈھانچہ کو بحال
کرنے کی اجازت کس نے دی؟" ۴ اُنہوں نے زربّابل سے یہ بھی
پوچھا، "اس عمارت کے لئے کام کرنے والوں کے نام کیا ہیں؟"
۵ لیکن خُدا یہودی قائدین پر نظر رکھے ہوئے تھے مقامی عہدیداروں
نے یہودیوں کو عمارت پر کام کرنے سے تب تک نہ روکا جب تک کہ وہ
بادشاہ دارا تک اطلاع نہ پہنچاسکا اور پھر اس کے بارے میں جب تک انہیں
جواب نہ ملا۔

۶ دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر تتّنی، شتر بوزنی اور اُن
کے ساتھ کے اہم لوگوں نے بادشاہ دارا کو ایک خط بھیجا۔ ۷ یہ اس خط کی
نقل ہے:
بادشاہ دارا کے نام۔
۸ "بادشاہ دارا! آپکو معلوم ہونا چاہئے کہ ہم مملکت یہوداہ
میں گئے۔ ہم عظیم خُدا کی ہیکل میں گئے۔ یہوداہ کے لوگ ہیکل
کو بڑے پتّھروں سے بنا رہے ہیں وہ لوگ بڑی لکڑی کے تختے
دیواروں میں رکھ رہے ہیں۔ وہ لوگ بڑی ہوشیاری سے کام کر
رہے ہیں۔ اور یہوداہ کے لوگ سخت محنت سے کام کر رہے ہیں
وہ بہت تیزی سے بنا رہے ہیں اور بہت جلد ہی یہ ختم ہوگا۔
۹ ہم نے اُن لوگوں کے قائدین سے کُچھ سوالات اُن کے
کام کے بارے میں کئے جو وہ کر رہے ہیں ہم نے اُن سے پوچھا،
"تُمہیں کس نے اُس ہیکل کو دوبارہ بنانے کی اور پھر سے کھڑی
کرنے کی اجازت دی؟" ۱۰ ہم نے اُنکے ناموں کو بھی پوچھا
ہم چاہتے تھے کہ اُنکے قائدین کے نام آپ کو لکھیں تاکہ آپکو
معلوم ہو کہ وہ کون ہیں۔ ۱۱ یہ جواب ہے جو اُنہوں نے دیا
ہے:
"ہم جنّت اور زمین کے خُدا کے خادم ہیں۔ ہم لوگ اُس
ہیکل کو بنا رہے ہیں جو اِسرائیل کے عظیم بادشاہ نے اُسکو کئی

سال پہلے بنایا تھا۔ ۱۲ لیکن ہمارے باپ دادا نے خُدا کو غصّہ
دِلایا اِس لئے خُدا نے ہمارے باپ دادا کو نبوکدنضر کے
حوالے کیا جو بابل کا بادشاہ تھا۔ نبوکدنضر نے اُس ہیکل کو تباہ
کیا اور لوگوں کو جلاوطنوں کی طرح بابل جانے پر مجبور کیا۔
۱۳ لیکن جب خورس بابل کا بادشاہ بنا تو پہلے سال بادشاہ
خورس نے خاص حکم دیا کہ خُدا کی ہیکل کو دوبارہ بنایا جائے۔
۱۴ اور خورس بابل کی ہیکل سے سونے چاندی کی تمام چیزیں
لایا جو پہلے خُدا کی ہیکل سے لُوٹ لی گئی تھیں۔ نبوکدنضر نے اُن
چیزوں کو یروشلم کی ہیکل سے لُوٹا اور اُنہیں بابل کے بتوں کی
ہیکل میں لے آیا تب بادشاہ خُورس نے اُن سونے چاندی کی
چیزوں کو شیسبضر کو دیا۔ خورس نے شیسبضر کو گورنر کے طور پر
چُنا۔

۱۵ تب خورس نے شیسبضر سے کہا، ”یہ سونے چاندی
کی چیزیں لو اور اُنہیں واپس یروشلم کی ہیکل میں رکھو۔ خُدا کی
ہیکل کو دوبارہ اُسی جگہ پر بناؤ جہاں وہ پہلے تھا۔“

۱۶ اِس لئے شیسبضر آیا اور خُدا کی ہیکل کی یروشلم میں
بُنیاد رکھی اُس دن سے آج تک کام جاری ہے لیکن ابھی تک ختم
نہیں ہوا۔

۱۷ اب اگر بادشاہ چاہتے ہیں تو براہ مہربانی بادشاہوں کی
اُن دستاویزوں کو تلاش کریں۔ یہ تحقیق کرنے کے لئے کہ کیا
بادشاہ خورس یروشلم میں خُدا کی ہیکل کو دوبارہ بنانے کا حکم
دیا تھا یا نہیں۔ پھر بادشاہ کو اس بارے میں اپنا فیصلہ ہملوگوں
کو بھیجنے دو۔

دارا کا حکم

۶ بادشاہ دارا نے بادشاہوں کے دستاویزوں کو تلاش کرنے کا حکم
دیا۔ انہوں نے بابل کے اس تاریخی دستاویز خانہ میں جس میں
دستاویز رکھے گئے تھے تلاش کی۔ ۲ اخمتا کے قلعہ میں کاغذ کی لپٹی ہوئی
ایک تحریر ملی۔ اخمتا مادّے مملکت کی دارالحکومت ہے اس لپٹے ہوئے گول
کاغذ پر جولکھا تھا وہ یہ ہے:

”دفتری نوٹ“ ۳ خورس کے بادشاہ ہونے کے پہلے سال
خورس نے یروشلم میں خُدا کی ہیکل کے لئے حکم دیا تھا:
”خُدا کی ہیکل کو دوبارہ بنانا چاہئے یہ قربانیاں اور جلانے کا
نذرانہ پیش کرنے کی جگہ ہوگی۔ ہیکل ۹۰ فیٹ اُونچی اور ۹۰
فیٹ چوڑی ہونی چاہئے۔ ۴ اُسکی اطراف کی دیوار میں پتّھروں کی
تین قطاریں اور ایک قطار لکڑی کے شہتیروں کا ہونا چاہئے ہیکل
کی عمارت بنانے کا خرچ بادشاہ کے خزانے سے ادا ہونا چاہئے۔
۵ خُدا کی ہیکل کے سونے اور چاندی کی چیزیں اُنکی جگہوں پر
دوبارہ رکھی جانی چاہئے۔ نبوکدنضر اُن چیزوں کو یروشلم کی ہیکل
سےلایا تھا اور اُنہیں بابل لے آیا تھا۔ وہ خُدا کی ہیکل میں واپس
رکھ دیئے جانے چاہئے۔

۶ اِس لئے اب میں دارا دریائے فرات کے مغربی ریاست
کے گورنر تتّنی اور شتربوزنی اور تمام سرکاری عہدیدار کو جو اُس
مملکت میں رہتے ہیں حکم دیتا ہوں کہ یروشلم سے دور ٹھہریں۔
۷ اُس خُدا کی ہیکل کے کام کو روکنے کی کوشش نہ کریں۔ یہودی
گورنر اور یہودی قائدین اُسکو دوبارہ بنائیں گے۔ اُنہیں دوبارہ اُس
خُدا کی ہیکل کو بنانے دو جہاں وہ پہلے تھا۔

۸ اب میں خُدا کی ہیکل کو بنانے والے یہودیوں کے قائدین
کے لئے تمہیں یہ کرنے کا حکم دیتا ہوں عمارت کی لاگت کا خرچ
بادشاہ کے خزانہ سے دینا ہوگا یہ رقم دریائے فرات کے مغربی
علاقہ کے لوگوں سے محصول وصول کرکے جمع کی جائیگی۔ اِن
چیزوں کو جلدی کروتا کہ ازسرے نو تعمیر کا کام نہ رکے گا۔ ۹ اُن
لوگوں کو وہ سب چیزیں دو جسکی اُنہیں ضرورت ہو۔ اگر اُنہیں
آسمان کے خُدا کے لئے قربانی کرنے کے جو ان بیلوں یا مینڈھوں یا
میمنے کی ضرورت پڑے تو اُنہیں وہ سب کچھ فراہم کرنا چاہئے۔
اگر یروشلم کے کاہن گیہوں، نمک، مئے اور تیل مانگیں تو وہ سب
بلا ناغہ ہر روز انکو دیا جانا چاہئے۔ ۱۰ اُن چیزوں کو یہودی
کاہنوں کو دیا جانا چاہئے تا کہ وہ قربانی پیش کرسکیں جس سے
آسمان کا خُدا خُوش ہوگا۔ اُنہیں وہ چیزیں دو تا کہ کاہن میرے اور
میرے بیٹوں کے لئے دُعاء کریں گے۔

۱۱ میں یہ حکم بھی دیتا ہوں کہ اگر کوئی آدمی اُس حکم کو
بدلے تو اُس آدمی کے مکان سے ایک لکڑی کی کڑی نکال لینی
چاہئے اور اُس لکڑی کی کڑی کو اُس آدمی کے جسم میں دھنسا دینا
چاہئے اور اُسکے گھر کو اُس وقت تک تباہ کیا جانا چاہئے جب تک وہ
پتّھروں کا ڈھیر نہ بن جائے۔

۱۲ خُدا یروشلم پر اپنا نام رکھے اور مُجھے امید ہے کہ خُدا کسی
بھی بادشاہ یا آدمی کو ناکام کرے گا جو اُس حکم کو بدلنے کا خیال
کرے۔ اگر کوئی یروشلم میں اُس ہیکل کو تباہ کرنا چاہتا ہے تو
مجھے اُمید ہے کہ خُدا اُسے تباہ کردے گا۔

میں (دارا) نے یہ حکم دیا ہے کہ اُس حکم کی تعمیل جلدی اور
مکمل طور سے ہونا چاہئے۔

ہیکل کی تکمیل اور اُسکی مقصد کی تعمیل

۱۳ دریائے فرات کے مغربی علاقہ کے گورنر تتّنی، شتر بوزنی اور
اُنکے ساتھ کے آدمیوں نے بادشاہ دارا کے حکم کی تعمیل کی اُن آدمیوں نے
حکم کی تعمیل جلدی اور پُورے طور سے کی۔ ۱۴ اِس لئے یہودی قائدین
بنانا جاری رکھے اور وہ کامیاب ہوئے کیونکہ حجّی نبی اور عدّو کے بیٹے زکریاہ
نے اُن لوگوں کی ہمّت بڑھائی۔ اُن لوگوں نے ہیکل کو بنانے کا کام مکمل
کرلیا۔ یہ اِسرائیل کے خُدا کے حکم کی تعمیل کرنے کے لئے کیا گیا۔ اور
خورس، دارا اور ارتخششتا بادشاہوں کے احکام کی تعمیل کے لئے بھی کیا گیا۔
۱۵ ہیکل کا کام ادار کے مہینے کے تیسرے دن ختم ہوا۔ یہ دارا کی دور
حکومت کا چھٹا سال تھا۔
۱۶ تب اِسرائیل کے لوگوں نے خوشیوں کے ساتھ خُدا کی ہیکل
کی تقدیس کی تقریب منائی۔ کاہنوں، لاویوں اور تمام لوگ جو قید سے آئے
تھے تقریب میں شامل ہوئے۔
۱۷ اُنہوں نے خُدا کی ہیکل کی اُس طریقہ سے تقدیس کی: اُنہوں نے
۱۰۰ بیل، ۲۰۰ مینڈھے اور ۴۰۰ میمنے نذر کئے اور اُنہوں نے ۱۲
بکرے سارے اِسرائیل کے لئے گناہ کے کفّارہ کے طور پر نذر کئے یعنی
ایک بکرا ہر خاندانی گروہ کے لئے تو ۱۲ اِسرائیلی خاندانی گروہوں کے
لئے۔ ۱۸ تب اُنہوں نے لاویوں اور کاہنوں کو یروشلم میں خدا کی خدمت
کرنے کے لئے انکے فریقوں میں بانٹ دیا۔ انہوں نے یہ سب موسیٰ کی
کتاب میں درج ہدایت کا پالن کرتے ہوئے کیا۔

فسح کی تقریب

۱۹ * پہلے مہینے کے چودہویں دن وہ یہودی جو جلاوطنی سے واپس
آئے تھے اُنہوں نے فسح کی تقریب منائی۔ ۲۰ کاہنوں اور لاویوں نے
اپنے کو پاک کیا۔ اُنہوں نے اپنے آپ کو پاک کیا اور فسح کی تقریب کے لئے
تیار ہوئے۔ لاویوں نے تمام یہودی جو جلاوطنی سے واپس ہوئے تھے اُن
کے لئے فسح کے میمنے کو ذبح کیا۔ اُنہوں نے یہ اپنے لئے اور اپنے بھائی
کاہنوں کے لئے کیا۔ ۲۱ اس لئے جلاوطن سے واپس ہونے والے
اسرائیل کے تمام لوگوں نے فسح کی تقریب کی دعوت کھائی۔ دُوسرے
لوگوں نے غسل کیا اور خود اُن ناپاک چیزوں سے الگ ہٹ کر خود کو اُن
نجاستوں سے پاک کیا جو اُس سرزمین کے رہنے والے لوگوں کی
تھیں۔ انلوگوں نے بھی جنہیں پاک کیا گیا تھا فسح کے کھانے میں حصّہ لیا۔
اُن لوگوں نے ایسا اسلئے کیا کہ وہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کے پاس عبادت
کے لئے جاسکیں۔ ۲۲ اُنہوں نے بغیر خمیری روٹی کی تقریب بہت
خوشی سے سات دن تک مناتے رہے۔ خُداوند نے اُنہیں بہت خوش کیا
کیوں کہ اُسنے اسُور کے بادشاہ کے رجحان کو انلوگوں کے تئیں بدل دیا تھا۔
اسُور کے بادشاہ نے خُدا یعنی اسرائیل کے خدا کی ہیکل دوبارہ بنانے میں
اُن کی حمایت کی تھی۔

عزرا کی یروشلم میں آمد

۷ اُن چیزوں کے بعد ارتخششتا فارس کے بادشاہ کے دور حکومت میں
عزرا بابل سے یروشلم آیا۔ عزرا سرایاہ کا بیٹا تھا۔ سِرایاہ عزریاہ
کا بیٹا تھا۔ عزریاہ خلقیاہ کا بیٹا تھا۔ ۲ خلقیاہ سلوم کا بیٹا تھا۔ سلوم صدوق
کا بیٹا تھا۔ صدوق اخیطوب کا بیٹا تھا۔ ۳ اخیطوب امریاہ کا بیٹا تھا۔ امریاہ
عزریاہ کا بیٹا تھا۔ عزریاہ مرایوت کا بیٹا تھا۔ ۴ مرایوت زراخیاہ کا بیٹا تھا۔
زراخیاہ عُزّی کا بیٹا تھا۔ عزّی بُقّی کا بیٹا تھا۔ ۵ بُقّی ابیشوع کا بیٹا تھا۔
ابیشوع فینحاس کا بیٹا تھا۔ فینحاس الیعزر کا بیٹا تھا۔ الیعزر اعلیٰ کاہن ہارون
کا بیٹا تھا۔
۶ عزرا بابل سے یروشلم آیا۔ عزرا معلم تھا۔ وہ موسیٰ کی شریعت سے
اچھّی طرح واقف تھا۔ موسیٰ کی شریعت خُداوند اِسرائیل کے خُدا کی طرف
سے دی گئی تھی۔ بادشاہ ارتخششتا نے عزرا کو ہر چیز دی جو اُس نے پوچھا
کیونکہ خُداوند عزرا کے ساتھ تھا۔ ۷ اِسرائیل کے کئی لوگ عزرا کے ساتھ
آئے۔ وہ کاہن، لاوی، گلوکار، دربان، اور ہیکل کے ملازم تھے۔ وہ لوگ
بادشاہ ارتخششتا کی بادشاہت کے ساتویں سال کے دوران یروشلم پہنچے۔
۸ عزرا ارتخششتا کی بادشاہت کے ساتویں سال کے پانچویں مہینے میں
یروشلم پہنچا۔ ۹ عزرا اور اُس کے ساتھ کا گروہ بابل سے پہلے مہینے کے پہلے
دن نکلا۔ وہ یروشلم پانچویں مہینے کے پہلے دن پہنچا۔ کیونکہ اسکے خدا کی
شفقت کا ہاتھ اس پر تھا۔ ۱۰ عزرا خداوند کے اُصولوں کو پڑھنے اور اُن
کی تعمیل کرنے کے لئے آمادہ ہوگیا۔ عزرا اِسرائیل کے لوگوں کو خُداوند
کے اُصولوں اور احکام کی تعلیم دینا چاہتا تھا۔ اور وہ اِسرائیل میں لوگوں کو
اُن اُصولوں کی تعمیل کرنے میں مدد دینا چاہتا تھا۔

بادشاہ ارتخششتا کا خط عزرا کے نام

۱۱ عزرا ایک کاہن اور معلم بھی تھا۔ اِسرائیل کے خُداوند کے دئیے
گئے احکام اور قانون کے متعلق جسے کہ اسنے اسرائیل کو دیا تھا زیادہ واقفیت

آیت ۱۹ یہاں اصل زبان ارامی سے عبرانی میں تبدیل ہوئی ہے۔

رکھتا تھا- یہ بادشاہ ارتخششتا کے خط کی نقل ہے جو اُس نے معلم عزرا کو دیا
تھا:
۱۲ * بادشاہوں کا بادشاہ ارتخششتا کی جانب سے ،
آسمان کے خُدا کی شریعت کے معلم و کاہن عزرا کے نام:
نیک خواہشات! ۱۳ میں نے یہ حکم دیا ہے: کوئی آدمی،
کاہن یا اِسرائیل کا لاوی جو میری مملکت میں رہتا ہو اسے عزرا
کے ساتھ یروشلم جانے کی اجازت ہے-
۱۴ عزرا! میرے اور میرے سات مشیر کی طرف سے تجھے
بھیجا جارہا ہے- تُمہیں یہوداہ اور یروشلم کو جانا چاہئے- یہ دیکھو
کہ تمہارے لوگ اپنے خُدا کے اُصولوں کی پابندی کیسے کرتے
ہیں تُمہارے پاس وہ اُصول ہیں-
۱۵ میں اور میرے مُشیر اِسرائیل کے خُدا کے لئے سونا
اور چاندی دے رہے ہیں خُدا یروشلم میں رہتا ہے- یہ سونا اور
چاندی تُمہیں اپنے ساتھ لے جانا چاہئے- ۱۶ تُمہیں بابل کے
تمام صوبوں میں جانا چاہئے- اپنے لوگوں، کاہنوں اور لاویوں سے
بھی نذرانے جمع کرو- یہ نذرانے یروشلم میں خُدا کی ہیکل کے
لئے ہے-
۱۷ اُس رقم کا استعمال بیلوں، مینڈھوں اور نر میمنوں کی
خریداری کے لئے کرو اُن نذرانوں کے ساتھ دُوسرے اجناس اور
پینے کے نذرانے بھی خریدو تب اُنکی قربانی خدا کی ہیکل کے
قربان گاہ جو یروشلم میں ہے پیش کرو- ۱۸ پھر اُسکے بعد تُم
اور دُوسرے یہودی باقی سونے چاندی کو جس طرح چاہے خرچ
کرسکتے ہو- اُسکا استعمال اُسی طرح کرو جس سے تُمہارا خُدا خوش
ہوجائے- ۱۹ اُن تمام چیزوں کو جو تمہیں دی گئی تھی یروشلم
کے خُدا کے پاس لے جاؤ وہ چیزیں تُمہارے خُدا کی ہیکل میں
عبادت کے لئے ہیں- ۲۰ تُم اور دُوسری چیزیں بھی لے سکتے
ہو- تم اپنے پسند کی چیزیں شاہی خزانے کے پیسے سے خدا کی
ہیکل کے لئے خرید سکتے ہو-
۲۱ اب میں بادشاہ ارتخششتا یہ حکم دیتا ہوں کہ میں اُن
تمام لوگوں کو جو دریائے فرات کے مغربی علاقوں میں رہتے ہیں
اور وہ جو بادشاہ کے خزانہ کو رکھتے ہیں وہ عزرا کو دیں جسکی اسے
ضرورت ہے- عزرا ایک کاہن اور آسمان کے خُدا کی شریعت کا
معلم ہے- یہ جلدی اور مکمل طریقہ سے کرو- ۲۲ عزرا اِتنا زیادہ
دو: ۳/۴ ۳ ٹن چاندی، ۶۰۰ بوشل گیہوں، ۶۰۰ گیلن
مئے، ۶۰۰ گیلن زیتون کا تیل اور جتنا بھی نمک عزرا چاہتا ہو-
۲۳ آسمان کا خُدا عزرا کے لئے جو بھی چیز پانے کے لئے حکم
دے اُسے جلدی سے مکمل طور سے عزرا کو دینا چاہئے- یہ آسمان
کے خُدا کی ہیکل کے لئے کرو ہم نہیں چاہتے کہ خُدا ہم پر یا ہماری
بادشاہت اور ہمارے بیٹوں پر غصّہ کرے-
۲۴ میں چاہتا ہوں کہ تُم لوگ یہ جان جاؤ کہ کاہنوں، لاویوں،
گلوکاروں دربانوں اور خُدا کی ہیکل کے دُوسرے کام کرنے
والوں اور ہیکل کے خادموں سے کسی قسم کے محصول کا مطالبہ کرنا
قانون کے خِلاف ہے- اُن لوگوں کو محصول یا کسی قسم کا محصول
ادا نہیں کرنا چاہئے- ۲۵ "عزرا! میں تُمہیں اختیار دیتا ہوں کہ
تُم اپنی دانشمندی سے جو تمہیں خُدا کی طرف سے ملی ہے اُسکے
ذریعہ سرکاری اور مذہبی منصفوں کو چُنو- یہ لوگ اُن تمام لوگوں
کے لئے جو دریائے فرات کے مغربی علاقوں میں رہتے ہیں
منصف رہیں گے- یہ سب منصف ان سبھوں کا فیصلہ کرینگے
جو تمہارے خدا کے قوانین کو جانتا ہے- اگر کوئی آدمی اُن اُصولوں
کو نہیں جانتا تو وہ منصف اُنہیں ان قوانین کو ضرور سکھائینگے-
۲۶ اگر کوئی ایسا آدمی جو تُمہارے خُدا کے احکام یا بادشاہ کے
احکام کی تعمیل نہیں کرتا ہے تو یقیناً اُسے سزا دی جانی چاہئے-
اُسکے قصور کے مطابق اُسے سزائے موت، جِلا وطن، اُس کی
جائیداد کی ضبطی یا اُس کو قید میں ڈالنے کی سزا دی جانی چاہئے-

عزرا خُدا کی حمد کرتا ہے

۲۷ * خداوند ہمارے باپ دادا کے خُدا کی تعریف کرو- اُس نے
بادشاہ کے دِل میں یہ خیال ڈالا کہ وہ یروشلم میں خُداوند کی ہیکل کی تعظیم
کرے-
۲۸ خُداوند نے بادشاہ اور اُسکے مشیروں اور بادشاہ کے اہم
عہدیداروں کے سامنے اپنی سچّی محبّت بتائی ہے- خُداوند میرا خُدا میرے
ساتھ تھا میں باہمّت رہا اور میں نے اِسرائیل کے قائدین کو اپنے ساتھ
یروشلم جانے کے لئے جمع کیا-

عزرا کے ساتھ واپس آنے والے گروہوں کی فہرست

۸ یہ بابل سے یروشلم واپس ہونے والے خاندانی قائدین اور
دُوسرے لوگ جو میرے ساتھ (عزرا) یروشلم آنے والوں کے نام

آیت ۱۲ یہ کا متن یہاں عبرانی سے ارامی میں تبدیل ہوا ہے-

آیت ۲۷ یہ متن یہاں ارامی سے عبرانی میں بدلی گئی ہے

ہیں۔ ہم لوگ بادشاہ ارتخششتا کی بادشاہت کے دوران یروشلم آئے یہ ناموں
کی فہرست ہے: ۲ فینحاس کی نسلوں سے جیرشون تھا۔ اتمر کی نسلوں
سے دانیال تھا۔ داؤد کی نسلوں سے حطّوش تھا۔ ۳ سکنیاہ کی نسلوں سے
پرعُوص، زکریاہ کی نسل اور ۱۵۰ دُوسرے آدمی، ۴ پخت موآب کی
نسلوں سے زراخیاہ کا بیٹا الیہوعینی اور ۲۰۰ دوسرے آدمی، ۵ یاتو کی
نسلوں سے یحزی ایل کا بیٹا سکنیاہ اور ۳۰۰ دُوسرے آدمی۔ ۶ عدین کی
نسلوں سے یونتن کا بیٹا عبد اور ۵۰ دُوسرے آدمی۔ ۷ عیلام کی نسلوں
سے عتلیاہ کا بیٹا یسعیاہ اور دُوسرے ۷۰ آدمی۔ ۸ سفطیاہ کی نسلوں سے
میکا ایل کا بیٹا زبدیاہ اور دُوسرے ۸۰ آدمی۔ ۹ یوآب کی نسلوں سے یحی
ایل کا بیٹا عبدیاہ اور دُوسرے ۲۱۸ آدمی۔ ۱۰ بانی کی نسلوں سے
یُوسفیاہ کے بیٹے سلومیت اور ۱۶۰ دُوسرے آدمی۔ ۱۱ ببائی کی
نسلوں سے ببائی کا بیٹا زکریاہ اور ۲۸ دُوسرے آدمی۔ ۱۲ عزجاد کی
نسلوں سے ہقّاطان کا بیٹا یوحنان اور ۱۱۰ دُوسرے آدمی۔ ۱۳ ادونقام
کی آخری نسل سے الیفلط، یعی ایل، سمعیاہ اور ۶۰ دُوسرے آدمی۔
۱۴ بگوی کی نسلوں سے عوُتی، زبّود اور ۷۰ دُوسرے آدمی۔

یروشلم کو واپسی

۱۵ میں (عزرا) نے تمام لوگوں کو اہاوا کی جانب بہنے والی دریا
کے پاس ایک ساتھ جمع ہونے کے لئے بُلایا۔ ہم لوگ وہاں تین دن تک
خیمہ ڈالے رہے۔ مجھے یہ معلوم ہوا کہ اُس گروہ میں کاہن تھے لیکن کوئی
لاوی نسل کا نہیں تھا۔ ۱۶ اِس لئے میں نے اُن قائدین کو بُلایا: الیعزر،
اریئیل، سمعیاہ، الناتن، یریب، الناتن، ناتن، زکریاہ، مسلّام اور میں نے
یویریب اور الناتن کو بُلایا (یہ دونوں سمجھدار آدمی تھے)۔ ۱۷ میں نے
اُن آدمیوں کو عدّو کے پاس بھیجا۔ عدّو کاسیفیا کے شہر میں قائد ہے میں
نے اُن آدمیوں سے کہا جو عدّو کو کہا ہے اور اُسکے رشتہ داروں کو کسیفیا میں
ہیکل کے کام کرنے والے ہیں۔ میں اُن آدمیوں کو عدّو کے پاس بھیجا۔
تاکہ عدّو ہمیں ہیکل میں کام کرنے کے لئے کام والوں کو بھیج سکے۔
۱۸ کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ تھا۔

عدّو کے رشتہ داروں نے محلی بن لاوی بن اسرائیل کی نسلوں میں
سے دانشمند شخص سربیاہ کو اس کے ۱۸ بیٹوں اور رشتہ
داروں کے ساتھ ہمارے پاس بھیجا۔
۱۹ حسبیاہ اور یسعیاہ مراری کی نسلوں سے تھے۔ (انہوں نے بھی
اپنے بھائیوں اور بھتیجوں کو بھیجا۔ وہ کل ملا کر اس خاندان
سے ۲۰ آدمی تھے۔)
۲۰ ہیکل کے کام کرنے والوں میں سے ۲۲۰ (اُنکے باپ دادا میں
وہ لوگ تھے جنہیں داؤد اور بڑے عہدیداروں نے لاویوں کی
مدد کے لئے چُنا تھا۔ اُن سب کے نام فہرست میں لکھے
ہوئے تھے۔)

۲۱ وہاں اہاوا ندی کے قریب میں (عزرا) نے اعلان کیا کہ ہمیں خود
کو اپنے خدا کے سامنے خاکسار ہونے کے لئے روزہ رکھنا چاہئے۔ اور ہمیں خُدا
سے اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے محفوظ سفر کے لئے دُعاء کرنا چاہئے اور
جو چیزیں ہمارے ساتھ ہیں انکی حفاظت کے لئے بھی اس سے دعاء
مانگنا چاہئے۔ ۲۲ میں دشمنوں سے جو کہ سڑک پر تھے اپنی حفاظت
کرنے کے لئے بادشاہ ارتخششتا سے سپاہیوں اور گھوڑوں کے مانگنے میں
شرمندگی محسوس کرتا تھا۔ اور یہی وجہ تھی کہ میں نے اُس طرح سے محسوس
کیا کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا، "ہمارا خُدا ہر اُس آدمی کے ساتھ ہے
جو اُس پر یقین رکھتا ہے اور خُدا ہر اُس آدمی پر غصّہ ہوتا ہے جو اُس سے منہ
پھیر لیتا ہے۔" ۲۳ اِس لئے ہم لوگوں نے اپنے سفر کے متعلق روزہ
رکھا اور خُدا سے دُعا کی اُس نے ہم لوگوں کی دُعا کو سُنا۔
۲۴ پھر میں نے کاہنوں میں سے ۱۲ کو چُنا جو قائدین تھے۔ میں
نے سربیاہ، حسبیاہ اور اُن کے ۱۰ بھائیوں کو چُنا۔ ۲۵ میں نے چاندی
سونے اور دُوسری چیزوں کا وزن کیا جو ہمارے خُدا کی ہیکل کے لئے دی
گئیں تھیں۔ میں نے اُن چیزوں کو اُن بارہ کاہنوں کو دیا جنہیں میں نے
منتخب کیا تھا۔ بادشاہ ارتخششتا اُس کے مُشیر اور اُسکے بڑے عہدیدار اور
بابل میں رہنے والے تمام اِسرائیلیوں نے خُدا کی ہیکل کے لئے اُن
چیزوں کو دیا۔ ۲۶ میں نے اُن تمام چیزوں کو تولا چاندی ۲۵ ٹن تھی
وہاں چاندی کے ۳/۴ ۳ ٹن چاندی کی پلیٹیں اور چیزیں تھیں۔ وہاں
۳/۴ ۳ ٹن سونا تھا۔
۲۷ اور میں نے اُن کو سونے کے ۲۰ کٹورے دیئے کٹوروں کا
وزن تقریباً ۱۹ پاؤنڈ تھا۔ اور میں نے اُنہیں وہ خوبصورت پلیٹیں جو چمکائی
ہوئی کانسہ کی تھیں جسکی قیمت سونے کے برابر تھی اُنہیں دیں۔
۲۸ تب میں نے اُن بارہ کاہنوں سے کہا، "تُم اور یہ چیزیں خُداوند کے
پاس پاک ہیں لوگوں نے اُس سونے اور چاندی کو خُداوند تُمہارے باپ
دادا کے خُدا کے لئے دیا ہے۔ ۲۹ اس لئے اُنکی حفاظت نہایت
ہوشیاری سے کرو تُم اِس کے لئے اُس وقت تک ذمّہ دار رہو جب تک تُم
اُسے یروشلم میں ہیکل کے قائدین کو نہیں دے دیتے۔ تُم اُنہیں اعلیٰ
لاویوں اور اسرائیل کے خاندانی قائدین کو دو وہ اُن چیزوں کو تولیں گے
اور اُنہیں یروشلم میں خداوند کی ہیکل کے کمروں میں رکھیں گے۔"

۳۰ اِس لئے کاہن اور لاویوں نے چاندی، سونے اور خاص چیزوں کو
جسے عزرا نے وزن کیا تھا اپنے نگرانی میں لیا انہوں نے اُسکو قبول کیا انہیں
ان چیزوں کو خُدا کے ہیکل کے لئے لینے کے لئے کہا گیا۔
۳۱ پہلے مہینے کے بارہویں دن ہم دریائے اہاوا کو چھوڑدیئے اور
یروشلم کی طرف روانہ ہوئے۔ خُدا ہمارے ساتھ تھا اور اُس نے راستے میں
ہمیں دُشمنوں اور چوروں سے بچایا تھا۔ ۳۲ پھر ہم یروشلم پہنچے ہم نے
وہاں تین دن تک آرام کیا۔ ۳۳ چوتھے دن ہم ہیکل کو گئے اور سونے،
چاندی اور خاص چیزوں کو وزن کیا۔ ہم نے اُن چیزوں کو اُوریاہ کے بیٹے
کاہن مریموت کو دیا۔ فینحاس کے بیٹے الیعزر مریموت کے ساتھ تھا۔ اور
لاوی، یشوع کا بیٹا یُوزباد اور بنوی کا بیٹا نوعید اور لاوی بھی اُن کے ساتھ
تھے۔ ۳۴ ہم نے ہر چیز کو توزن کیا اور گِنا پھر ہم نے اُسکے جملہ وزن
کو اُسی وقت لکھا۔
۳۵ تب یہودی لوگ جو جلاوطن سے واپس آئے تھے اُنہوں نے
اِسرائیل کے خُدا کو جلانے کی قربانی دی اُنہوں نے ۱۲ بیل سارے
اِسرائیل کے لئے ۹۶ مینڈھے ۷۷ میمنے اور بارہ بکرے گناہ کے کفّارہ
کے طور قربانی کے لئے پیش کئے یہ تمام خُداوند کے لئے جلانے کی قربانی
تھی۔
۳۶ تب اُن لوگوں نے بادشاہ ارتخششتا کا خط شاہی قائدین اور
دریائے فرات کے مغربی علاقوں کے گورنر کو دیا پھر اُن قائدین نے اُن
اِسرائیل کے لوگوں کی اور ہیکل کی مدد کی۔

غیر یہودی لوگوں سے شادیاں

۹ جب ہم لوگ یہ تمام کام کرچکے تو اسرائیل کے قائدین میرے
پاس آئے اُنہوں نے کہا، "عزرا! اِسرائیل کے لوگوں، کاہنوں
اور لاویوں نے اپنے اطراف رہنے والے لوگوں سے اور انکے بُرے برتاؤ اور
ظلموں سے اپنے کو علیحدٰہ نہیں رکھا ہے۔ یہ ہمسایہ لوگ کنعانی، حتّی، فرزّی،
عمّونی، موآبی، مصری، اور اموری لوگ ہیں۔ ۲ اسرائیل کے لوگوں نے
ہمارے اطراف رہنے والے لوگوں سے شادی کیں ہیں۔ اِسرائیل کے
لوگوں کو مقدّس ہونا چاہئے۔ لیکن وہ اب اطراف کے لوگوں کے ساتھ خلط
ملط ہوگئے۔ قائدین اور اسرائیل کے اہم سرکاری عہدیداران اس جرم کو
کرنے والوں میں پہلے تھے۔" ۳ اب میں نے اُس بارے میں سُنا میں نے
اپنا لبادہ اور چغہ یہ دکھانے کے لئے پھاڑ دیا کہ میں بہت پریشان ہوں۔
میں نے اپنے سر اور داڑھی کے بالوں کو نوچا ہے۔ میں اتنا افسردہ اور غمزدہ
تھا کہ میں صدمہ میں بیٹھ گیا۔ ۴ تب ہر شخص جو اسرائیل کے خدا کی
شریعت سے ڈرا ہوا تھا، اسرائیل کے لوگوں کے جرم کے باعث جو
جلاوطنی سے واپس آگئے تھے میرے پاس جمع ہوئے۔ میں بہت دکھی اور
پریشان تھا۔ میں شام کی قربانی کے وقت تک بیٹھا رہا۔ اور وہ لوگ میرے
چاروں طرف جمع رہے۔
۵ جب شام کی قربانی کا وقت ہوا میں اپنے روزہ سے اُٹھا۔ میرا لبادہ
اور چغہ دونوں پھٹے ہوئے تھے اور میں گھٹنوں کے بل بیٹھ کر خُداوند اپنے
خُدا کی طرف ہاتھ پھیلایا۔ ۶ تب میں نے یہ دُعا کی:
"اے میرے خُدا! میں اِتنا شرمندہ ہوں کہ تیری طرف دیکھ نہیں
سکتا۔ اے میرے خُدا میں شرمندہ ہوں کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر
سے اُوپر ہوگئے ہیں۔ ہمارے گناہوں کی ڈھیر اتنی اونچی ہوگئی ہے کہ
آسمان کو چھونے لائق ہے۔ ۷ ہمارے باپ دادا کے زمانے سے اب تک
ہم لوگوں نے بہت زیادہ گناہ کئے ہیں ہم لوگوں نے گناہ کئے اِسلئے ہم
ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن کو سزا ملی۔ دوسرے بادشاہ ہماری دولت
لے گئے ہمارے اوپر حملہ کیا۔ اور ہمیں شرمندہ کیا یہ حالت آج بھی ویسی
ہی ہے۔
۸ لیکن اب کچھ وقت کے لئے خداوند ہمارے خدا ہم پر مہربان ہوا
ہے۔ تُو نے ہم لوگوں میں سے کُچھ کو اپنی مقدّس جگہ میں پناہ دی ہے۔
اے خُداوند تُو نے ہمیں امید اور غلامی سے کچھ نجات دی ہے۔ ۹ ہاں ہم
غلام تھے لیکن تُو نے ہمیشہ کے لئے ہمیں غلام نہیں رہنے دینا چاہتا تھا تو
ہم پر مہربان تھا۔ تُو نے فارس کے بادشاہوں کو ہم پر مہربان کیا۔ تیری
ہیکل تباہ ہوگئی۔ لیکن تو نے ہمیں نئی زندگی دی اِس لئے ہم تیرے
ہیکل کو دوبارہ بناسکے اور نئے کی طرح قائم کرسکتے ہیں۔ خُدا تُو نے ہمیں
یروشلم اور یہوداہ کی حفاظت کے لئے دیوار بنانے میں مدد کی۔
۱۰ اب اے خُدا ہم تُجھ سے کیا کہہ سکتے ہیں؟ ہم لوگوں نے تیرے
احکام کی تعمیل کرنا دوبارہ چھوڑدیا۔ ۱۱ ہمارے خُدا تو نے اپنے
خادموں، نبیوں کو استعمال کیا اور ہمکو وہ احکام دیئے تُو نے ہمیں کہا تھا،
"جس ملک کو حاصل کرنے کے لئے تم جا رہے ہو وہاں کے باشندوں کے
گندے کاموں کے سبب سے وہ ایک ناپاک جگہ ہے۔ انہوں نے اپنے
بھیانک گناہوں سے اس ملک کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک
آلودہ کردیا ہے۔ ۱۲ اِسرائیل کے لوگو! اپنے بچّوں کو اُن کے بچّوں سے
شادی مت کرنے دو۔ نہ کبھی ان کی بھلائی چاہو۔ میرے احکام کی فرماں
برداری اور پیروی کرو جس سے تُم طاقتور ہوگے اور اُس ملک کی اچھّی
چیزوں سے خوشی حاصل کروگے اور تم اسے اپنے بچّوں کے لئے وراثت
کے طور پر چھوڑ جاؤگے۔"
۱۳ آخر کار جو بُرے واقعات ہمارے ساتھ ہوئے وہ ہمارے اپنے
گناہوں کی وجہ سے ہوئے اے خدا تو نے ہمیں اُس سے بہت کم سزا دی

ہے جتنا ہمیں ملنی چاہئے تھی۔ اور تم نے لوگوں کے اس چھوٹے سے گروہ
کو قائم رہنے دیا۔ ۱۴ کیا ہم پھر تیرے حکموں کو توڑیں اور ان قوموں
سے شادی کریں جو ان نفرت انگیز گناہوں کو کرتی ہیں؟ کیا تو ہم لوگوں پر
اتنا غصّہ نہ ہو گا کہ تو ہم لوگوں کو پوری طرح نیست و نابود کر دوگے۔ اور کوئی
بھی زندہ نہ رہے گا۔
۱۵ خُداوند اسرائیل کے خُدا تو اچھّا ہے اور تُو اب بھی ہم میں سے
کُچھ کو زندہ رہنے دے گا۔ ہاں ہم قصوروار ہیں اور ہمارا قصور انگنت ہے اور
اس سبب سے کوئی تیرے سامنے کھڑا رہ نہیں سکتا۔

لوگوں کا اپنے گناہوں کا اقرار کرنا

۱۰ عزرا دُعا کر رہا تھا اور گناہوں کا اقرار کر رہا تھا۔ وہ خُدا کی
ہیکل کے سامنے رو رہا تھا اور اپنے غم کا اظہار اوندھے منہ
گر کر کر رہا تھا۔ تب اِسرائیلی آدمیوں کا ایک بڑا گروہ جس میں مرد،
عورتیں اور بچّے تھے اس کے اطراف جمع ہوگئے اور وہ لوگ بھی زور زور سے
رو رہے تھے۔ ۲ تب یحی ایل کے بیٹے سکنیاہ جو عیلام کی نسل میں سے تھا
عزرا سے کہا، "ہم اپنے خُدا کے نافرمان ہوگئے۔ ہم لوگوں نے اپنے
اطراف رہنے والے غیر ملکی عورتوں سے شادی کی۔ حالانکہ ہم نے وہ
سارے کام کئے لیکن پھر بھی اِسرائیل کے لئے اُمید ہے۔ ۳ اب ہم
اپنے خُدا کے سامنے اُن تمام عورتوں اور اُنکے بچّوں کو ہٹانے کا معاہدہ
کریں۔ ہم لوگ ایسا عزرا کی رائے ماننے کے لئے اور اُن لوگوں کے مشورہ کو
ماننے کے لئے کریں گے جو پُرشوق خدا کے احکام کی تعمیل کرتے ہیں۔ ہم
خُدا کے احکام کی تعمیل کریں گے۔ ۴ عزرا کھڑا ہوا یہ تُمہاری ذمّہ داری ہے
لیکن ہم تُمہاری مدد کریں گے بہادر بنو اور ایسا کرو۔"
۵ اِس لئے عزرا اُٹھ کھڑا ہوا۔ کاہنوں، لاویوں اور تمام اِسرائیل کے
لوگوں سے جو کُچھ اُس نے کہا اُس کو پُورا کرنے کا وعدہ کرایا اور انہوں نے
اسے کرنے کا قسم کھایا۔ ۶ پھر عزرا خُدا کے گھر کے سامنے سے چلا گیا۔
عزرا الیاسب کے بیٹے یہوحانان کے کمرہ پر گیا۔ جب عزرا وہاں تھا تو وہ نہ
تو کچھ کھایا نہ پیا۔ اُس نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ وہ جلاوطنوں جو کہ واپس
لوٹ چکے تھے کی نافرمانی پر ماتم کر رہا تھا۔ ۷ تب اُس نے یروشلم
اور یہوداہ کے ہر مقام پر ایک پیغام بھیجا۔ پیغام میں اُس نے جلاوطنی سے
واپس ہونے والے تمام یہودیوں کو ایک ساتھ یروشلم میں جمع ہونے کے
لئے کہا۔ ۸ اگر کوئی بھی آدمی جو تین دن کے اندر یروشلم نہ جائے اس کا
سارا مال عہدیداروں اور بزرگوں کی حکم سے ضبط کر لیا جائے اور اسے جلاوطن
سے لوٹ کر آنے والے کی جماعت سے الگ کیا جائیگا۔
۹ تین دن میں یہوداہ اور بنیمین کے خاندان کے تمام مرد یروشلم میں
جمع ہوئے۔ اور نویں مہینہ کے بیسویں دن سب لوگ ہیکل کی آنگن میں جمع
ہوئے۔ وہ سب اِس معاملہ اور بھاری بارش کے سبب کانپ رہے تھے۔
۱۰ تب کاہن عزرا کھڑا ہوا اور اُس نے اُن لوگوں سے کہا، "تُم لوگ خُدا
کے نافرمان ہوگئے ہو۔ تم لوگوں نے غیر ملکی عورتوں سے شادیاں کیں۔
تُم نے ایسا کرکے اسرائیل کو اور زیادہ قصوروار بنایا ہے۔ ۱۱ اب تُم
لوگوں کو خُداوند کے سامنے اقرار کرنا چاہئے کہ تُم نے گناہ کیا ہے۔ خُداوند
تُم لوگوں کے باپ داداؤں کا خُدا ہے تُمہیں اسکی وصیت کے مطابق ضرور
رہنا چاہئے۔ اپنے آپ کو غیر ملکی بیویوں اور انلوگوں سے جو کہ تمہارے
اطراف رہتے ہیں الگ رکھّو۔"
۱۲ تب سارے گروہ نے جو ایک ساتھ جمع تھے عزرا کو جواب دیا
اُنہوں نے اُونچی آواز میں کہا، "عزرا تُم بالکل سچ کہتے ہو جو تُم کہتے ہو وہ ہمیں
کرنا چاہئے۔ ۱۳ لیکن یہاں کئی لوگ ہیں اور یہ بارش کا وقت ہے اس لئے
ہم باہر نہیں ٹھہر سکتے یہ مسئلہ ایک یا دو دن میں حل نہیں ہو سکتا کیونکہ ہم
لوگوں نے بد ترین گناہ کئے ہیں۔ ۱۴ پوری گروہ اور پوری بھیڑ کی طرف
سے قائدین کو فیصلہ کرنے دو۔ تب ہمارے شہروں کا ہر ایک آدمی جس
نے کسی غیر ملکی عورت سے شادی کی ہے۔ اسے وقت مقرر کرنا چاہئے اور
بزرگوں اور منصفوں کے ساتھ اپنے شہر سے آنا چاہئے جب تک ہمارا خدا
ہم لوگوں پر غصّہ ہونا چھوڑ دے گا۔"
۱۵ صرف کُچھ آدمی اُس منصوبہ کے خِلاف تھے وہ آدمی یہ تھے:
عساہیل کا بیٹا یونتن اور تقوہ کا بیٹا یحزیاہ تھے۔ مسلاّم اور سبّتی لاوی بھی
اُس منصوبہ کے خلاف تھے۔
۱۶ اِس لئے اِسرائیل کے لوگ جو یروشلم واپس آئے تھے اُنہوں نے
اُس منصوبہ کو قبول کیا۔ کاہن عزرا نے ان آدمیوں کو چنا جو کہ خاندانی
قائدین تھے۔ اُس نے ہر خاندانی گروہ کے نام سے ایک آدمی کو منتخب
کیا۔ دسویں مہینے کی پہلی تاریخ کو وہ لوگ پورے معاملے کی تحقیقات کرنے
کے لئے بیٹھے۔ ۱۷ پہلے مہینے کے پہلے دن انہوں نے ان آدمیوں کے
معاملہ کی تحقیقات ختم کیا جنہوں نے غیر ملکی عورتوں سے شادی کی تھی۔

غیر ملکی عورتوں سے شادی کرنے والوں کی فہرست

۱۸ کاہنوں کی نسلوں میں یہ نام ہیں جنہوں نے غیر ملکی عورتوں
سے شادیاں کیں۔
یشوع کا بیٹا یوصدق اور یشوع کا بھائی۔ یہ آدمی: معسیاہ، الیعزر،
یارب اور جدلیاہ۔ ۱۹ اِن تمام نے اپنی بیویوں کو طلاق دینے کا اقرار کیا
اور پھر اُن میں سے ہر ایک نے اپنے ریوڑ سے ایک مینڈھا جرم کا نذرانہ
کے لئے قربانی دی اُنہوں نے اس طرح اپنے اپنے قصوروں کی وجہ سے کیا۔

۲۰ اِمّیر کی نسلوں میں سے یہ آدمی: حنانی اور زبدیاہ۔ ۲۱ حارم کی
نسلوں سے یہ آدمی: معسیاہ، اِلیاہ، سمعیاہ، یحی ایل اور عُزّیاہ۔
۲۲ فشحور کی نسلوں سے یہ آدمی: الیوعینی، معسیاہ، اِسمٰعیل، نتنی
ایل، یوُزباد اور اِلعسہ۔
۲۳ لاویوں میں سے یہ آدمی تھے جنھوں نے غیر ملکی عورتوں سے
شادیاں کیں: یُوزباد، سمعی، قِلایاہ (اسکو قلیتاہ بھی کہا گیا) فتحیاہ، یہوداہ اور
الیعزر۔
۲۴ گلوکاروں میں سے یہ آدمی تھا جس نے غیر ملکی عورت سے شادی
کی: اِلیاسب۔
اور دربانوں میں سے: سلّوم، طلم اور اوری۔
۲۵ اِسرائیل کے لوگوں میں سے یہ سب آدمیوں نے غیر ملکی
عورتوں سے شادی کی:
پرعُوس کی نسلوں میں سے یہ آدمی تھے: رمیاہ، یزّیاہ، ملکیاہ، میامین،
الیعزر، ملکیاہ اور بنایاہ۔
۲۶ عیلام کی نسلوں سے یہ آدمی تھے: متّنیاہ، زکریاہ، یحی ایل،
عبدی، یریموت اور اِلیاہ۔
۲۷ زتّو کی نسلوں سے یہ آدمی: الیوعینی، الیاسب، متّنیاہ، یریموت،
زبد اور عزیزا۔
۲۸ ببائی کی نسلوں سے یہ آدمی: یہوحانان، حننیاہ، زبّی اور عطلی۔
۲۹ بانی کی نسلوں سے یہ آدمی: مسلاّم، مُلوک، عدایاہ، یاسُوب، سِیال
اور یریموت۔
۳۰ پخت موآب کی نسلوں سے یہ آدمی: عدنا، کِلال، بنایاہ، معسیاہ،
متنیاہ، بضلی ایل، بنوی اور منسّی۔
۳۱ حارم کی نسلوں سے یہ آدمی: الیعزر، یشیاہ، ملکیاہ، سمعیاہ اور
شمعُون، ۳۲ بنیمین، ملوک اور سمریاہ۔
۳۳ حاشُوم کی نسلوں سے یہ آدمی: متّنی، متّتاہ، زاباد، الیفلط، یریمی،
منسّی اور سمعی۔
۳۴ بانی کی نسلوں سے یہ آدمی: معدی، عمرام، اُویل، ۳۵ بنایاہ،
بدیاہ، کلوُہ، ۳۶ ونیاہ، مریموت، الیاسب، ۳۷ متّنیاہ، متّنی اور یعسُو۔
۳۸ بنوی کی نسلوں سے یہ آدمی: سمعی، ۳۹ سلمیاہ، ناتن، عدایاہ،
۴۰ مکندبی، ساسی، ساری، ۴۱ عزرئیل، سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلُوم،
امریاہ اور یوسف۔
۴۳ نبو کی نسلوں سے یہ آدمی: یعی ایل، متتّیاہ، زبد، زبینا، یدّو،
یُوایل اور بنایاہ۔
۴۴ اُن تمام لوگوں نے غیر ملکی عورتوں سے شادیاں کیں اور کُچھ
کو اُن عورتوں سے بچّے بھی تھے۔